تبصرے

محمد شاہ کا عہد حکومت ۱۷۱۹ء تا ۱۷۴۸ء انگریزی۔ از پروفیسر ظہیر الدین ملک، تقطیع کلاں ضخامت ۴۷۲ صفحات، ٹائپ جلی قیمت مجلد: مذکور نہیں، شائع کردہ شعبہ تاریخ، علیگڑھ مسلم یونیورسٹی

ہندوستان کی مغلیہ سلطنت کی تاریخ میں محمد شاہ کا دورِ حکومت کافی طویل بھی ہے اور سخت ہنگامہ خیز بھی، کیونکہ اس دور میں ہی سلطنت کے ٹکڑے ہونے شروع ہوئے۔ نادر شاہ اور احمد شاہ نے حملے کیے، مرہٹوں نے سر اٹھایا، طوائف الملوکی عام ہوگئی اور اس طرح مغلیہ سلطنت کے زوال کے تمام اسباب جمع ہو گئے۔ اگرچہ شاہ ولی اللہ اور ان کی تحریک احیائے اسلام" کا دور بھی یہی ہے لیکن سلطنت کے زوال کی رفتار روز بروز تیز ہوتی رہی، یہاں تک کہ انگریزوں کے ہاتھوں اس کا خاتمہ ہوگیا، ہمارے مورخین کا عام دستور یہ ہے کہ وہ کسی دور کا جائزہ بادشاہِ وقت کے ذاتی اعمال و افعال اور اس کے اعوان و انصار کی سیرت و کردار کی روشنی میں لیتے ہیں اور اس بنا پر اس دور کا اچھا برا سب بادشاہ کے سر ڈال دیتے ہیں، چنانچہ مغلیہ سلطنت کے زوال کا سبب محمد شاہ کی ذات کو قرار دیا جاتا ہے اور اس کو اس حد تک بدنام کیا گیا ہے کہ "رنگیلا" اس کا لقب اور نام کا ایک جز ہی ہوگیا ہے۔ اس پسِ منظر میں پروفیسر ظہیر الدین ملک کی یہ کتاب پہلی کتاب ہے جس میں محمد شاہ کے عہدِ حکومت کا مکمل تاریخی جائزہ بڑی تحقیق اور وسعتِ نظر سے لیا گیا ہے، کتاب آٹھ ابواب پر مشتمل ہے، جن میں سے پہلے باب میں بطور تمہید کے اس سیاسی صورتِ حال کی تصویر کشی کی گئی ہے جو اورنگ زیب عالمگیر کے انتقال کے بعد جانشینی کے سوال پر شدید اختلاف اور جنگ کے باعث پیدا ہو گئی تھی، باقی ابواب جو خاص محمد شاہ کے دور سے متعلق ہیں ان میں محمد شاہ کا نظام حکومت، داخلہ اور خارجہ پالیسی، امراء، وزراء اور نواب، صوبوں کے تعلقات مرکز سے، عہدہ داروں اور منصب داروں کی قسمیں، ملک کے اقتصادی، سماجی، علمی، دینی اور تہذیبی و تمدنی حالات، بیرونی حملے، اندرونی خلفشار، محمد شاہ کی انتظامی صلاحیت اور اس کے ذاتی اخلاق و عادات، ان سب امور پر گفتگو کی گئی ہے۔ جو کچھ لکھا ہے علمی طور پر معروضی انداز میں اور بڑی تحقیق اور وسعتِ نظر سے لکھا ہے، اس کتاب کے مطالعہ سے بہت سی غلط فہمیاں جو محمد شاہ سے متعلق اچھے خاصے لکھے پڑھے لوگوں کے دماغوں میں ہیں دور ہوں گی اور اس عہد کے معاشرہ کی جس میں ہندو اور